مولانا عبدالمعبود / حافظ محمد ابراہیم فانی

تعارف وتبصرۂ کتب

نام کتاب ۔ آثار السنن مع اردو ترجمہ ۔ مؤلف محدث جلیل علامہ محمد بن علی النیموی مترجم مولانا محمد اشرف مدظلہ صفحات ۷۷۶ ۔ قیمت ۱۵۰ روپے ۔ دلکش خوبصورت جلد ۔ طباعت اور کاغذ نفیس ۔ ناشر کتب خانہ رشیدیہ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی ۔ مکتبہ حسینیہ قذافی روڈ گکھڑ جاکھ گوجرانوالہ

کتاب آثار السنن، محدث جلیل، محقق العصر علامہ فہامہ محمد بن علی النیموی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شہرۂ آفاق تالیف ہے، علامہ موصوف برصغیر پاک و ہند کے ان نامی گرامی علماء میں شمار ہوتے ہیں جو علوم نبویہ کے تحصیل اور تحقیق اور تدقیق کے نیر تاباں ہیں ۔ حضرت ممدوح کی معرکۃ الآراء کتاب آثار السنن کو علمی دنیا میں جو لازوال شہرت حاصل ہوئی ہے وہ بیحد قابل قدر ہے ۔ اس کتاب کے لکھنے کی غرض وغایت مؤلف ہی کے الفاظ میں پیش خدمت ہے ۔

" آثار السنن کے نام سے ایک کتاب حدیث شریف میں قابل درس بطرز مشکوٰۃ مختلف کتب احادیث سے انتخاب کرکے تنقید اسانید کے ساتھ لکھ رہا ہوں ۔ جو حنفی مذہب کی مؤید اور نہایت کارآمد ہے ۔ کتاب کی تیاری کے لئے ہندوستان کے نامی کتب خانوں کے علاوہ مصر، روم اور حجاز کی قلمی کتابوں سے بھی استفادہ کیا ہے ہر حدیث کے آخر میں حوالہ مخرجین صحیح یا حسن ہونے کا بیان بھی ہے ۔ حواشی میں ضروری مباحث کے علاوہ محدثین کی تصحیح و تصنیف بھی اکثر مواقع میں لکھ دی گئی ہے "

مؤلف علام نے کتاب میں وسعت قلبی کا شاندار مظاہرہ کیا ہے ۔ ہر ایک موضوع پر روایات کے انبار لگا دئیے ہیں ۔ اور پھر مسلک حنفی کی مؤید روایات بڑے اہتمام سے نقل کی ہیں جس سے اس الزام کی قلعی کھل گئی ہے کہ حنفیہ کا دامن احادیث سے خالی ہے ۔ مؤلف نے ثابت کر دیا ہے کہ احادیث کی روشنی میں حنفیہ بالیقین جادۂ حق پر گامزن ہیں ۔

حضرت ممدوح کی آرزو تھی کہ آثار السنن درس نظامی کا حصہ بنے اور اسے "ترجمان حنفیت" کا اعزاز حاصل ہو ۔ بحمد اللہ ان کا یہ خواب شرمندہ تعبیر ہوا اور پون صدی سے صوبہ بہار، اڑیسہ اور مصر کے مدارس میں داخل نصاب تعلیم ہے اور وفاق المدارس عربیہ کا یہ اقدام بیحد مستحسن ہے کہ انہوں نے بھی آثار السنن کو نصاب تعلیم میں شامل کر لیا ہے ۔

اگرچہ علماء اور طلباء اس سے بھرپور استفادہ کر رہے تھے مگر عوام الناس بہرہ یاب ہونے سے قاصر تھے